صحیح اسلامی عقیدہ

یعنی عقیدہ اہل سنت والجماعت
اور اس کے منافی امور

خطبات

سماحۃ الشیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن بازؒ

جمع وترتیب

اسرار احمد شیخ بن عبدالرحیم شیخ

تقریظ

ڈاکٹر مفتی نظام الدین شامزی مدظلہ

شیخ الحدیث جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی

تقریظ

مولانا مفتی عبدالمجید دین پوری مدظلہ

نائب رئیس دارالافتاء جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن

صحیح اسلامی عقیدہ

یعنی

عقیدہ اہل سنت والجماعت

اور

اس کے منافی امور

-: خطاب :-

فضیلۃ الشیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز رحمۃ اللہ علیہ

جمع وترتیب

اسرار احمد شیخ بن عبدالرحیم شیخ

تقریظ: ڈاکٹر مفتی نظام الدین شامزئی مدظلہ

استاذ الحدیث جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی

تقریظ: مولانا مفتی عبدالمجید دین پوری صاحب (مدظلہ)

نائب رئیس دارالافتاء جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی

کتاب کا نام .... صحیح اسلامی عقیدہ یعنی عقیدہ
اہلسنت والجماعت اور اس کے منافی امور

قیمت ....

مرتب .... اسرار احمد شیخ بن عبدالرحیم شیخ

سن طباعت .... 1999ء بمطابق ۱۴۲۰ھ

کمپوزنگ .... نقاش گرافکس 2635870

پہلا ایڈیشن تعداد .... =۲۰۰۰

جن حضرات نے ہمارے ساتھ اس کتاب کے چھپوانے میں تعاون کیا ہے اللہ تعالیٰ ان کے اس عمل کو تا قیامت صدقہ جاریہ بنائے (آمین)

-: ملنے کا پتہ :-

مدرسہ رشیدیہ لال مسجد فردوس کالونی گلبہار کراچی
فون نمبر :

رحمت وبخشش کی دعا کی جائے اور ان کی شان میں کوئی نازیبا بات نہ کہی جائے۔اور ساتھ ہی ان کے افضل امت ہونے کا اعتقاد رکھا جائے۔ صحابہ کے بارے میں نیک گمان اور اچھا عقیدہ رکھنا اہلسنت والجماعت کا شعار ہے۔

اور ہم اس کا اعتقاد رکھتے ہیں کہ یہ امت (اُمت محمدیہ) اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے بہترین اور سب سے زیادہ عزت ومنزلت والی امت ہے اسکی دلیل خود ارشاد باری تعالیٰ ہے

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ (آل عمران. ۱۱۰)

”تم لوگ بہترین جماعت ہو جو لوگوں کے لئے پیدا کی گئی ہے تم بھلائی کا حکم دیتے ہو اور برائی سے روکتے ہو اور اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتے ہو“

اور ہم اس کو بھی تسلیم کرتے ہیں کہ اس امت کے بہترین لوگ صحابہ کرام ہیں پھر تابعینِ عظام اِن کے بعد تبع تابعین ہیں۔

اس مختصراً یا مفصل بیان میں جو کچھ ہم نے لکھا ہے یہ صحیح اسلامی عقیدہ ہے اسکے ساتھ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول محمد ﷺ کو بھیجا ہے یہی فرقہ ناجیہ یعنی اہلسنت والجماعت کا طریقہ ہے۔ جسکے بارے میں نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ :

لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ اُمَّتِىْ قَائِمَةٌ بِاَمْرِ اللّٰهِ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَذَلَهُمْ اَوْخَالَفَهُمْ حَتّٰى يَاْتِىَ اَمْرُاللّٰهِ وَهُمْ ظَاهِرُوْنَ عَلَى النَّاسْ

(مسلم ص :۱۴۳ ج ۲)

”میری امت میں برابر ایک گروہ حق پر قائم رہے گا جسکو اللہ کی تائید حاصل ہوگی لوگ اِن کا ساتھ چھوڑ کر ان کو نقصان نہیں پہنچا سکیں گے تا آنکہ اللہ تعالیٰ کا حکم (قیامت) آن پہنچے“

ایک اور حدیث میں فرمایا کہ :

یہود اکہتر فرقوں میں تقسیم ہوئے اور نصاریٰ بہتر فرقوں میں بٹے اور یہ امت تہتر فرقوں میں تقسیم ہو جائے گی سب کے سب دوزخی ہونگے سوائے ایک کے۔ صحابہ نے عرض کیا وہ کونسا فرقہ ہوگا اے اللہ کے رسول؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ وہ میرے اور میرے صحابہ کے طریقہ پر ہوگا۔

یہی وہ عقیدہ ہے جس پر ہمیشہ مضبوطی سے قائم ودائم رہنا چاہئے اور اسکی خلاف ورزی سے ڈرتے رہنا چاہئے کیونکہ اللہ تعالیٰ ان کے متعلق یہ فرماتے ہیں۔

لَا يَسْتَوِي مِنكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقَاتَلَ اُولٰٓـئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْ بَعْدُ وَقَاتَلُوْا وَ كُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى (حدید، ۱۰)

" تم میں سے جو لوگ فتح (مکہ) سے قبل ہی خرچ کر چکے ہیں اور لڑ چکے ہیں (وہ ان کے برابر نہیں جو بعدِ فتح لڑے اور خرچ کیا) وہ لوگ درجہ میں بڑھے ہوئے ہیں ان لوگوں سے جنھوں نے بعد کو خرچ کیا اور جہاد کیا۔ اور اللہ نے بھلائی کا وعدہ تو سبھی سے کر رکھا ہے"

نیز ان کے متعلق مزید ارشاد ہے:

وَالَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ (حشر، ۱۰)

" اور ان لوگوں کا (بھی حق ہے) جو ان کے بعد آئے (اور وہ) یہ دعا کرتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو بخش دے اور ہمارے بھائیوں کو بھی جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے ہیں اور ہمارے دلوں میں